سوال

363 ے نکاح کی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یث واحادیث کی روشنی میں جلد رہنمائی فرمائیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

یکالیں۔

اسماعیلی مذہب ایسا مذہب ہے جو ظاہر میں تو رفض ہے اور باطن میں کفر محض یعنی پکا کفر ہے۔

امام ابن جوزی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

یے کھیل کھیلتے ہوئے ان کے مذہب کو بہت ہی اچھا کر کے دکھایا ہوا ہے۔

فہ بھی نکاح کرنا جائز نہیں نہ تو ان کی لڑکی لینا اور نہ ہی انہیں دینا۔

طلحہ بن مصرف رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

رافضیوں کی عورتوں سے نکاح نہیں کیا جائے گا۔۔۔ اس لیے کہ وہ مرتد ہیں۔

یچ :

یکی سے سب سے بڑا کافر ہوا۔

نیز یہ بھی کہا کہ :

اوران کی عورتوں سے نکاح کرنا جائز نہیں اس لیے کہ وہ دین اسلام سے مرتد ہیں اور ان کا ارتداد سب سے زیادہ شر والا ہے۔ اھ

اور شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی نے نصیری فرقہ کے بارہ میں کچھ اس طرح کہا :

ائی لڑکی سے نکاح کیا جائے ۔ اھ

م ہے اور یہ نکاح فاسد ہے ۔

مزید تفصیل کے لیے آپ مندرجہ ذیل کتاب کا مراجعہ کریں :

لی (1/377-380) ۔

ی (1/152) ۔

ی حرام کام میں حصہ نہ لیا جائے اور شامل بھی نہ ہوا جائے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد اول